

# اعجازِ رسم

یعنی اصول و قواعد فن خوشنویسی

حکو

حسب ایام گرامی منبع فضائل و مجمع محاسن جناب  
منشی شیخ کمار صاحب بھار گو مالک مطبع

دام اقبالہم واجلہم

استاد اکمال خطاط پیشال سر آمد خوشنویسان روزگار  
منشی شمس الدین اعجاز رقم نے بغرض رہنمائی شاائقین و  
متعلمین فن خوشنویسی مدون فرمایا اور دلی خلوص و  
خوش اعتقادی سے منشی بشن زراٹن صاحب بھار گو کے

نام نامی پر مسنون کیا

مطبوعہ عہدہ زنج کمار پریس لکھنؤ





# اعجازِ رسم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا آنکہ لوح و قلم نقش بست	بنی آنکہ بر عرش و کرسی نشست
----------------------------	-----------------------------

کیا تعریف ہو سکتی ہے ایسے فشی لوح و قلم کی جس نے ایک حرف کن سے صفحہ عالم تطہیر فرمایا اور کیا تصنیف ہو سکتی ہے اُس نبی اکرم کی جس کے نقطہ وجود سے دائرہ ہستی تحریر میں آیا اصالۃ والسلام علیہ وعلی آلہ وصحابہ اگرچہ زمانہ کی ناساعدت و ظروفان بے تمیزی کی شدت نے عام صنعتِ حرفت کے امتیازی اثر اور خاص فنِ خوشنویسی کے اعتباری جوہر کو عرصہ عالم سے نقل نقش کف پامٹایا اور بجائے اُسکے خطایہ کلاغ نے واج پایا

سورخ ہے وہ دیدہ ہی نور سے جو خالی	آئینہ بے جلا ہے پتھر نہیں تو کیا ہے
عنبر میں گر نہ ہو ہو گو بر نہیں تو کیا ہے	

ہر چند کہ کاتب ہزاروں ہیں لیکن جب خوشنویس قاعدہ دان نہیں تو پھر کتابت میں خوشنمائی کہاں ناقدِ ری کی علت خوشنویسوں کی قلتِ نپس بدین خیال کہ خوشنویسی کی صفت جاتی نہ ہے خرمن خوشنویسی کے خوشہ چین نے افادتِ انام و نفع عوام کیلئے کاپی تک کے پانچون حصے اور توشِ شمس و مرقع نگارین و گلہ نشینہ یا حسین تصنیف کئے اور کئی مرتبہ نظم پروین پنجہ نگارین گلستان - بوستان - کرمیا - ماسقمان خالقِ باری جلی قلم دیوان حافظ شہسوی مولانا روم وغیرہ کی کاپیاں لکھیں اور یہ سب کتابیں صمد ہا مرتبہ



چھین او بکین لیکن بار بار بکثرت طبع ہونے سے حرفوں کی ہیئت اپنی اصلی صورت پر  
باقی نہ رہی گویا حسن خط کے تانباک آئینہ پر کندرت کا عبا را گیا اور خطوط شمس کی نوزانی  
شعاعوں پر غلٹ کا ابر چھا گیا نو خطان حروف کی نوک پلک کا کرشمہ جاتا رہا نازک اندامان  
الفاظ کے دامن رعنائی میں دھبہ آگیا ہے

شمس کے دل پر نہ کیونکر داغ ہو	باغ جب برباد ہو کر رائیغ ہو
-------------------------------	-----------------------------

علمی اشکال کے جزئیہ افراد کو مطابق قواعد کلیہ تقادیر کے بنانا اہم مہمات سے ہے  
اسلئے کہ جب تک معلم کو علم و عمل دونوں میں دستگاہ کافی نہ ہوگی متعلم کو تباہ سکے گا بلکہ  
خاص عملی قوت میں عامل عالم سے بہتر ہے نہ بالعکس کیونکہ جو قوت عامل کو سببِ عمل  
عمل کے بغیر حاصل ہے وہ عالم کو بوجہ علم کے حاصل ہو سکتی ہے نہ یہ کہ حاصل ہے  
اس واسطے عامل کو عالم پر تفصیل ہے جیسا کہ اس شعر میں سعدی نے فرمایا ہے

فرق ست میان آنکہ یارش در بر	با آنکہ دو چشم انتظارش بر در
-----------------------------	------------------------------

بنابر ان منبع فضائل و مجمع محاسن قدر شناس بل جو ہر مرتبہ دان فی ہر ضلع عظم جناب  
نشی پراگ نرائن صاحب بھار گورائے بہادر مالک نو لکھنؤ پریس لکھنؤ نے فرمایا کہ  
تجھے بفضلہ تعالیٰ اس ملکہ الصناعہ میں کمال ہے اور تو اس فن خوشنویسی کے علم و عمل  
دونوں میں باریک بین و نازک خیال ہے اگر یہ کہا جائے کہ تمام قلم و ہندوستان  
بلکہ ولایت ایران و ہمدان میں کوئی تیرے سوا لشکر اعجازِ رقی کا سپہ سالار اور میدان  
جہادِ قلمی کا شہسوار ایسا نظر نہیں آتا جو اپنے دعویٰ کے مطابق حرفوں کی باقاعدہ فوج  
سے سطر و نکی صفت آرائی دکھائے اور دوات و قلم کا طبل و علم لیکر صفحہ قرطاس کے  
میدان میں تے کلفت سمند خوشنویسی دوڑائے اور تراش و خراش کے خار سے



کل اندامان حروف کے گریبان و دامن کو بچانے تو اس میں ایک سر مو مبالغہ نہیں جیسا کہ  
تیری نسبت خواجہ عزیز الدین صاحب غریزہ لکھنوی نے کہا ہے ۵

خط کشد بر خط خوابان مخطط خامہ اشش	بر صبیحان میزند چشمک بیاض نامہ اشش
زندہ جاوید گرد ہر کہ زان شد کامیاب	آبچون ست پنہان در سواد نامہ اشش
شمس دین کز پر توش ہر طربا شد کمکشان	میر و دامن کشان چون کلک شکلیں خامہ اشش

تو کوئی کتاب مفید مگر بطر ز جدید خط متعلق کی پورنی تعلیم میں خاص اپنے فلم اعجازِ رستم سے  
لکھدے کہ جس میں مفردات و مرکبات کے اصول و قیود اور کشش و دامن کے مقدار  
و حدود ہوں جس سے عام طلبہ فائدہ پائیں اور خاص شائقین نفع اٹھائیں ہر چیز  
یہ فرمانا جناب موصوف کا محبت کی راہ سے تھا نہ کہ حقیقت کی نگاہ سے ۵

خط شمس میں گریہ جلوہ گری ہے	خجل جس سے ہر دمہ و شتری ہے
نقطہ قدر و انون کی ہے قدر دانی	مین کیا اور کیا میری صنعت گری ہے

من انکم کہ من دائم واقعی فن خوشنویسی بہت مشکل ہے خود میرا تجربہ اس اپنے دعویٰ پر  
شاہد عادل ہے کہ گو میری تمام عمر مشرقی نامہ اور نبض شناسی خامہ میں گزری لیکن پھر  
بھی یہ علت باقی رہی کہ اکثر شبیر قلم عنان اختیار سے باہر ہو جاتا ہے اور اس شوگر گلاب  
میدان کے نشیب و فراز میں ٹھوکرین کھاتا ہے بہر حال (الماور مجبور) عوام کی تعلیم و  
تحصیل اور خاص چشم و چراغ مدائن نشی و جشن نرائن جی سلمہ کی تسہیل کے واسطے  
حلقہ ارشاد سے گوش اطاعت کو فرین کر کے جو کچھ اساتذہ سے ملا اور جو خاص اپنے  
تجربوں اور کوشش سے حاصل ہوا جملہ ایجادات تازہ اور اسیر لکھتوہ کو اس کتاب میں  
درج کر کے نام اس باغ ارم کا اعجازِ رستم رکھا پس جو صاحب اس کتاب سے فائدہ



اٹھائیں مجھے اور باوجی سلمہ الغفار کو اپنی دعاے خیر میں شامل فرمائیں ۛ

غیرت گلزارِ رشکِ لالہ زار	باغ ایسا کون ہوگا پربہار
جو خزان سے تابد محفوظ ہو	آؤ دیکھو شمس کا نقش و نگار

اس میں غریب مویانِ حروف کی ایسی دلکش صورتیں ہیں جو مردمانِ چشمِ حور کو شرمائیں اور  
اکل اندامانِ الفاظ کی وہ دلا دیر شکنیں ہیں جو عشوقانِ پرپی فریب کو دیوانہ بنائیں غنچِ شنو سی  
سکا نام نہیں کہ نوکِ پلک باریک اور حرفِ نقطونکی پیمائش سے ٹھیک ہو بلکہ سطح کسی  
محبوب حسین میں فطرتی دلربائی اور ناز و داد کی کرشمہ نمائی ہو سطحِ نوظنجانِ حروف کی کششِ دامن  
میں دم و خم کی سغنائی و زیبائی ہو یہ قلم کی کفایتِ ستارہ کی شوخی کا ایک ایسا جلوہء دلربا ہے جسکے  
جذبات خوشنمائی سے کچھ خوشنویس ہی نہیں بلکہ ہر ذی ہوش و صاحبِ نظر و الذہن شہساز ۛ

جلوہ زارِ حسن ہے خط کی بہار	دیکھیے جس حرف کو ہے گلزار
نازگی گل میں کمان ایسی ہے شمس	یہ جواہر جس طرح ہیں آب دار

ہاں اللہ بقائے کمالِ علی کے واسطے یہ امر بھی بہت ضرور ہے کہ روزانہ مشق کیجئے یا شاگردوں کو  
اصلاح دیجائے ورنہ بے مشقتی سے (اخلاصیۃ و اشتقاقیۃ) آہوئے کمالِ امِ قدامین نہ رہیگا  
ظاہر ہے کہ اور خطونکی نسبت تعلیق بہت دشوار فن ہے اثنائے گردشِ اس اور کششِ مد  
میں نفس کی حرکت بھی حروف کی صفائی اور زیبائی میں لغزش کی بدنمائی پیدا کر دیتی ہے  
خاص اس خط میں دقتِ مونگائی اور دوسرے خطوں میں صنعتِ موبائی ہے ۛ

نوشتمہ باندہ سیرِ بے غید	نویسنده رانیت فردا امید
اللہ بس باقی ہو بس	فقیر محمد شمس الدین عجاز رستم محفوظی





# مقدمہ مبادی خوشنویسی کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ ہر فن شروع کرنے والوں کو پہلے اس کے مبادی کا علم ہونا چاہیے کہ وہ حدود و خطی و مقدار سطحی کے مسائل مقصود ہیں بصورت حاصل کرنے کے موقوف علیہ ہوتے ہیں یہ مبادی پانچ ہیں تعریف خط غرض و غایت بیان موضوع لہ وجہ تسمیہ پس خلافت کی مد سے لفظ کی صورت بنانا ہے اس کے حروف تہجی سے جو کفارسی عبارت میں نوشتہ کئے ہیں کہ یہ ترجمہ کثافات و حالات فنون کی اس عبارت کا ہے الخط بالفتح والتشديد لانه تصوير اللفظ بحروف جماله المعبر عنه بالانما سية بتوضا ورم مطلق خوشنویسی میں خط اس کو کہتے ہیں جو صورت حرفی بلا لحاظ نقطوں کے بقید حدود و دوری و مقدار سطحی قلم سے لکھی جائے۔ غرض و غایت بخطی کے عیوب سے مدت قلم کو بچانے کے خوبصورت حروف لکھنا ہے موضوع لہ صورت حرف سطحی ہے جو غیر عربی کے قابل فہم و طویل ہو اس واسطے کہ اس کے حروف فاریہ یعنی حدود و مقدار سطحیہ کی کیفیت سے بحث کی جاتی ہے۔ تاہم وضع جاننا چاہیے کہ باہلیت عرب کے زمانہ قدیم میں سبقت سے ایجاد حضرت ابویس علیہ السلام خط مقبلی چلا آتا تھا بعد اس کے خط کو فی کمال دایہ ہوا پھر اس کے بعد سن قریب نو دس ہجری میں خلاط ابن مقلہ نے خط مقبلی اور کوئی میں سے کچھ تصرف کر کے چھ خط اختراع کیے ثلث۔ ریحان۔ توجع۔ یقظ۔ جیح۔ رقع۔ اور یہ خط ابواسطی کی صورت قرار دی پھر اس کے بعد مجدد امام خوشنویس نے توجع و رقع سے کچھ ترش و تراش کر کے ساتواں خط تعلیق کہا اس کی تفصیل اس قطعہ میں قلمبند ہے۔



ابن مقفع کا نام نہایت قلم یافتہ خطا ہے اور اس کے آٹھ سو تیس خطا مستطیل کہ جو شہرہ مند اور مقصود ہمارا یہی ہے اس پر تیرہ گورگان بادشاہ صاحبقران کے عدولت میں کہ یہ زمانہ من خوشنویسی کے کمال قدر دانی اور گوہر خوشنویسی کے نہایت جو ہر شناسی کا تھا	اس مجموعہ خط کا نام نہایت قلم یافتہ خطا ہے اور اس کے آٹھ سو تیس خطا مستطیل کہ جو شہرہ مند اور مقصود ہمارا یہی ہے اس پر تیرہ گورگان بادشاہ صاحبقران کے عدولت میں کہ یہ زمانہ من خوشنویسی کے کمال قدر دانی اور گوہر خوشنویسی کے نہایت جو ہر شناسی کا تھا
--	--

خطا دائرہ حروف علی آویزی خواجہ میر علی تبریزی نے بلاد ماوراء النہر میں ایجاد کیا۔  
 و تسمیہ تعلق مرکب استراحی ہے اس واسطے کہ اصل میں نسخ و تعلیق تھا کثرت استعمال کے سبب اصل سے خور و او کی تخفیف کر دی گئی تعلق ہو گیا اور چونکہ نسخ بمعنی نگارش و تالیف بمعنی آویزش ہے لہذا اس خط کا نام تعلق لکھا کہ اس خط کے حروف دو در دو اس کے ساتھ لکھے ہوئے لکھے جاتے ہیں اور نیز یہ خط بہ نسبت اور خطوں کے نازکی باریکی رعنائی زیبائی کے سبب پچھلے اور سب خطوں کا نسخ بھی ہے۔

## قلم کا بنانا اور گرفت قلم

قلم کو اس طرح تراش دینا اور اس میں پہلو سے اس کو تدریج کاٹنے لانا اور ہر ایک کہ جب قدر سوٹا یا میں بنانا مقصود ہے بنجانے بیچ میں شکاف دیا کہ پھر قلم صاف کر کے تیز یا قوت سے قلم گیر پر قلم لگاؤ قلم اس صورت سے دینا چاہیے کہ اوپر اور نیچے کی ٹوک اتنی کیے کہ قدر سے ترچھا ہیں باقی رہے۔

گرفت قلم کی کئی شکلیں ہیں کہ ایک انگوٹھا اور اس کے پاس منہ کی انگلی سے قلم کو ملائمت سے پکڑا اور بائیں ہاتھ سے سختی و سلی یا کلمہ کو لیکر پھر دھرنے زانو پر رکھ کر لکھو۔

یہ خطا مستطیل کہ جو شہرہ مند اور مقصود ہمارا یہی ہے اس پر تیرہ گورگان بادشاہ صاحبقران کے عدولت میں کہ یہ زمانہ من خوشنویسی کے کمال قدر دانی اور گوہر خوشنویسی کے نہایت جو ہر شناسی کا تھا



## قواعد نقطہ و قط

تعریف نقطہ کی یہ ہے کہ قلم سے چاروں طرف چوکھٹا اور ترچھا بناؤ اسکو نقطہ کہتے ہیں  
شکل اسکی یہ ہے (○) اور نقطے پانچ قسم کے ہوتے ہیں انکی صورتیں یہ ہیں۔

(۱) نقطہ چوکھٹا ترچھا (◆) اور دو نقطے ملے ہوئے نیچے اوپر (◆◆)

(۲) نقطہ کو ترچھا اوپر سے نیچے کو آہستہ آہستہ قلم کو امارتے لاؤ۔

(۳) نقطہ کو ترچھا نیچے سے گول اوپر سے خالی تھوڑا تھوڑا کرتے لاؤ اسکو نقطہ مدور جانو (●)

(۴) نقطہ کو گھڑا اس طرح بناؤ کہ دھنے اور بائیں طرف کونے نمونہ تھوڑی دھنے بائیں  
گولائی ہو (◌) اس نقطہ کو مسکوس بھی کہتے ہیں۔

قط اسکو کہتے ہیں کہ اوپر اور نیچے کی نوکین قلم سے برابر جا کر کسی کاغذ یا وصلی یا تختی پر لکھیں

صورت اسکی یہ ہے (۵) قط اصول خوشنویسی ہے کہ پیمائش قامت طول عرض اسی سے

کیا جاتا ہے کیونکہ یہ بڑھتا گھٹتا نہیں اسواسطے ناپ قط سے رکھی گئی ہے اور نقاط

مذکورہ بالا جنکی صورتیں اوپر لکھی گئی ہیں پیوند اور وصل و فصل وغیرہ میں کام آتے ہیں۔

## نشت و کرسی

جلی حرفوں کی مشق سے خطی کتابت کی جو خطی مقصود ہوتی ہے اور جلی خط میں بھی کمال

حاصل ہوتا ہے اگرچہ بعض لوگ خطی خوب لکھتے ہیں مگر جلی نہیں لکھ سکتے اور بعض بالکمال سے

جلی لکھتے ہیں اور خطی نہیں لکھ سکتے لیکن خوشنویسی کا کمال یہی ہے کہ دونوں خط لکھنے پر

قدرت ہو ورنہ اسکے کمال میں نقصان رہے گا پس جب بہت ہی مفردات اور مرکبات



کو قلم حلی لکھ چکا اور اُس میں اُسکو ملکہ اور دستگاہ حاصل ہوئی تو اب متوسط خفی قلم  
کی مشق بھی ضرور ہے بطور کے مطابق جو آگے لکھے ہیں اور حرفون کی نشست کرسی کا  
ضرور لحاظ ہے کیونکہ بغیر اسکے سلسلہ بطور میں بہت بڑا فتور پڑ جاتا ہے اور ساتھ ہی  
اسکے حرفوں کی زمین بخشی بھی رہے جب تک خط کرسی پر ب اور ف اور ک ابھی  
اور ب اور دوسرے حرفوں کی بدین جو مدار لکھی جائیں برابر واقع ہوں تو ضرور ہے  
کہ سلسلہ حرفون کا درست اور سطر بھی سیدھی اور کہیں سے ٹیڑھی اور لہرائی ہوئی نہ ہو  
اور سطر کے درمیان بھی کوئی حرف اونچا نیچا نہ ہو اور دامن اور دائرے سن جمع  
کی **ش ص ق ل ن ی** یہ سب نیچے والی لکیر سے ملے رہیں  
در دزم وہ انکا بچ کا حصہ خط کرسی پر رہے کرسی **ش ط ل ل**  
بھی **لا تے** اوپر کی لکیر سے برابر رہیں۔ ہاں البتہ بضرورت آخر  
سطر میں کسی حرف کو چڑھا کے لکھ دینا درست ہے مگر گرجانا بڑا عیب ہے۔





ا

لیکھ کر دیکھو  
ملاحظہ فرمائیں  
یہ رسم خط

الف تین قطر افیض عرق کے عرض طول ہے موٹا آدھ قطر قد سے خم  
بائیں طرف اول ابتدا سے انتہا با یک الف جانب بالا مائل بہت و  
جانب نیرین مائل بچپ و قلم کو کاغذ پر رکھ کر نیچے کو کھینچیں کہ کھڑا ہے

ب

لیکھ کر دیکھو  
ملاحظہ فرمائیں  
یہ رسم خط

بے کو ترچھے قلم سے شروع کریں بتدریج پورے قطر پر تمام کریں لوگ ایک قطر  
مکمل کی لمبائی گیارہ قطر آخر اسکا گول کریں اگر ایک قطر آخر پر لگا کر نوک سے  
ایک لکیر کھینچیں تو آخر نقطہ سے لمبائے اوپر بیچ میں ٹیڑھ قطر جگہ ہے بیٹ  
میں قد سے گہراؤ ہے اسکو متعہ کہتے ہیں اوپر بیچ میں نیچے قد سے خم ہے  
بے گیارہ نو یا سات نقطہ تک دراز ہوتی ہے اسکا آخر گول ہوتا ہے اور  
شروع میں ایک قطری نوک ہے پڑے کچاؤ کو مد کہتے ہیں اور پانچ  
نقطہ سے دو نقطہ تک چھوٹی ہوتی ہے اسکو ناخن بھی کہتے ہیں اول آخر  
میں نوک آدھ قطر کی لمبائی اور بیچ میں ایک قطر جگہ ہے ترچھے قطر سے  
لکھیں اثنائے حرکت کشش یا حالت دور دامن و دائرہ کی گردش  
میں قلم کو سانس روک کر لکھنا ضرور ہے ورنہ تنفس کی ذرا سی حرکت  
بھی حروف کی صفائی اور زیبائی میں بڑا نقصان پیدا کرتی ہے

لیکھ کر دیکھو  
ملاحظہ فرمائیں  
یہ رسم خط

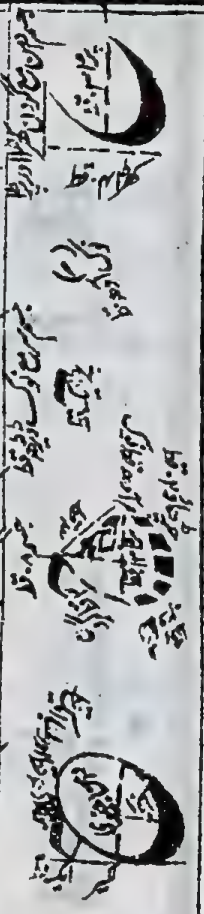
لیکھ کر دیکھو  
ملاحظہ فرمائیں  
یہ رسم خط

ہم شکل حروف جتنے ہیں اور  
لکھنے کا ہے سب کے ایک ہی طور



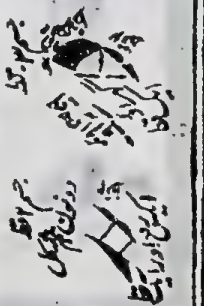
# ج

جسم کی نوک آدھ قطر تھی اور ایک نقطہ پڑا (—) جو نوک سے ملے وہ آدھ قطر موٹا ہے بعدہ ایک گلیہ خم داتین قط کی ہے اس کو صطلح میں گردن کہتے ہیں اس میں ایک لٹکاؤ ملا ہے اوپر سے نیچے کو بتدریج موٹا کرتے لاؤ یہاں تک کہ ڈھائی قطر ہو جائے پھر سطح نیچے سے اوپر کو چڑھاتے جاتا کہ دونوں پلہ ملکر برابر ہو جائیں آخر میں نوک آدھ قطر اور جسم مح گردن ۸. قط میٹ میں ۳. قطر جگہ اور اگر ایک گلیہ نوک سر سے آخر گردن تک لکھیں وہ ملجائے گردن اور نوک سر کے بیچ میں ایک قطر جگہ ہے دامن جسم و صین ایک صورت کے ہیں دامن اور دائرہ میں یہ فرق ہے کہ جسے قلم کی روش دہنی جانتے ہیں وہ دامن ہے اور جس کی روش بائیں طرف وہ دائرہ ہے یہ فرق تمیز کے واسطے کافی ہے بوجہ گردن اور دو برٹے ہونے دامن بڑا اور دائرہ چھوٹا ہوتا ہے۔



# د

نقطہ خمیدہ کو اوپر سے آہستہ آہستہ نیچے لاؤ اور ڈیرہ قط کی مقدار رکھو اس کے بعد اس میں رے پڑی لٹکاؤ دو قط کی اور دال کے بیچ میں دو قط کھڑی جگہ رہے اگر او میں ایک قطر بعد اس کے سامنے سے (رے) پڑی اوپر سے نیچے کو اتری ہوئی اور لمبی دو قط







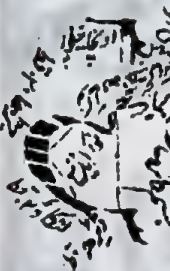
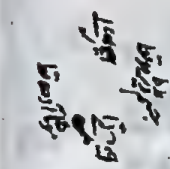
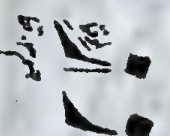
ایک دونوں ایک صورت در ایک رخ کی ہیں جسم دال ۳ قط جسم سے دو قط



ذال میں قلم کو اوپر سے نیچے کر لیا و مقدار ایک قطر کے اسی میں زے لگاؤ اور بیچ میں ایک قطر جگہ رہے اور نئے دو قطر کھڑے ترچھے رخ سے ملا کر کھینچو یہاں تک کہ ڈیڑھ قطر ہو جائے اسکو اصطلاح میں پڑا کہتے ہیں جسم دال ۲ قط جسم سے ۳ قط ذال اور نئے کا پیرا ایک ہی صورت کا ہے



پہلا دندانہ آدھ قطر دوسرا ایک قطر مثل نقطہ ملے ہوئے کے اوچا نیچا اسی میں ایک لکیر کھڑی ڈیڑھ قطر کی ہے قدرے خم اسکو اصطلاح میں گردن کہتے ہیں اسی میں ڈھائی قطر کا لٹکاؤ ہے جسکو ترچھے قلم سے شروع کریں اور بتدریج نیچے کو اتارتے لائیں یہاں تک کہ ڈھائی قطر کا دور پورا ہو جائے پھر کھڑے قلم سے اسی ڈھائی قطر کو اوپر بتدریج چڑھاتے جائیں یہاں تک کہ دونوں پلہ اوتار اور چڑھاؤ کے برابر ہو جائیں جب آخر میں نوک ایک قطر کی لگائیں اور دائرہ میں معینہ نیچے شروع لٹکاؤ سے آخر تک بیچ میں تین قطر جگہ رہے اور جسم دائرہ مع گردن و نوک، قطر اور شروع گردن سے آخر دائرہ تک ایک لکیر کھینچیں آخر کی نوک آدھ قطر کم رہے دائرے سے دس دس دل دونوں وغیرہ ایک ہی





مصولت کے بین گردن چھوڑ کر دائرہ چھوٹا اور اس میں اودھ قطر ہوتا ہے  
فرق بڑے چھوٹے کا ضرور رکھنا چاہیے کیونکہ جسکی روش میں طرف سے  
اسکو دائرہ اور جسکی روش دہنی طرف ہے اسکو دامن کہتے ہیں۔

یہ قطر  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

ش

شش ضلعین ترچہ قاس سے شروع کریں تھوڑا تھوڑا بڑھاتے چلے جائیں  
بیاختک کہ چھ قضا اتر جائے پھر زمین بے قطر کی ملا کر شش شکل پر آکویں  
اور دائرہ دسین لگائیں اور شش کو شش قطر اتاریں۔ ترچہ کھچاؤ  
گو شش کہتے ہیں۔ اور پڑے کھچاؤ کو مد کہتے ہیں۔

یہ قطر  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

ص۔ ط

صراط کی گیر ایک نقطہ مدد ایک قطر اور بناختی ۲ قطعین میں مفیدی  
اور قطر نقطہ مدد اتر دسین لگائیں جسم سر صا مد ۲ قطع لاف سر طاتین قطر  
اور ایک نقطہ مدد ریچے سے افتادہ ملی ہے جسم طاطا قطر۔

یہ قطر  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

ع

سرین آدمہ قطر پڑا آدمہ قطر چھاد دونوں ملا کر ایک قطر اور نیچے سے خالی اوپر سے  
قسطہ کل بعد ایک نقطہ در نیچے سے گول اوپر سے خالی باغوش سر  
بین ایک قطر جبکہ در جسم سرین ۲ قطر آدمہ قطر نوک جو نقطہ مدد سے

یہ قطر  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



ملی ہے ایک نقطہ مدد جو سر میں مکا ہے اور دو نقطہ گردن کے فلک تین  
نقطہ کی گردن ہوئی جسم مع نوک ۹ قط اور دامن مثل جیم کے ہے

## ن

ن کا سر نیچے گول اوپر سے خالی دوبارہ قلم اس پر اس طرح سے لائیں  
کسی نیچے اور اوپر کی گولائی پوری ہو جائے پڑے رخ کی طرف سے ایک  
خط اور کھڑے رخ کی طرف سے سوا قطر ہے بعد ہائے دراز یا خورد  
لگائیں نقطہ کا رخ ترچھا سرخا دو بے کے بیچ میں ایک نقطہ جگہ رہے

## ق

سرفاق ایک نقطہ مدد نیچے سے گول اوپر سے خالی جب دوبارہ قلم  
قلم کو لائیں مدد بھی اوپر سے گول ہو جائے مقدار سر ایک قطر اور  
سوا قطر کا سر میں گردن نہیں ہے لگاداد پھیلاؤ میں ۲ قطر جگہ  
اور جسم ۳ قطر بعض نے آخر میں سر جیم لگا کر دامن جیم نکالا ہے

## ک

کاف مثل الف کے اور سہمیں ہائے دراز ملی ہے اور اگر ہائے خورد  
ہائیں تو وہ بھی اس طرح سے الف میں مرکز اس طرح سے لگائیں کہ  
الف اور مرکز کی دونوں نوکیں آپس میں لجا میں اور دو ٹائی مرکز کی آدھ قطر

ن کا سر نیچے گول اوپر سے خالی دوبارہ قلم اس پر اس طرح سے لائیں

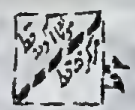
ن کا سر نیچے گول اوپر سے خالی دوبارہ قلم اس پر اس طرح سے لائیں

ق کا سر نیچے گول اوپر سے خالی جب دوبارہ قلم

ک کا سر نیچے گول اوپر سے خالی کاف مثل الف کے اور سہمیں ہائے دراز ملی ہے اور اگر ہائے خورد



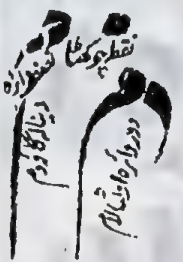
اور مرکز قطر اس مربع کا جس کا ہر ضلع برابر ہو اگر مرکز باج قطر کا ہے تو  
 تین قطر آتے اور اگر مرکز چار یا تین کا ہے ۲ قطر آتے۔  
 الف گان تین قطر کا اور نیچے الف کے ایک نقطہ ملائیں پھر آخر میں نوک  
 لگائیں ادھر ادھر کے کونے گول رہیں اور گان آٹا بھی بن جائے۔



الف لام ۵ قطر کا بائیں جانب قدرے خم موٹائی آدھ قطر اور نوک الف  
 جانب بالا بائیں چپے جانب دیریں بائیں براست یعنی عند الف بہ سبب  
 بڑے اور کھڑے ہونے الف کے لام کی صورت بدل گئی تاکہ دور دائرہ  
 آسمین کھنچ جائے اور نوک آخر ڈیڑھ قطر کی ہے۔



میم کو طرح کھینچیں ایک نقطہ چوکھٹا بنا کر اس پر دوبارہ قلم کو اس طرح کھینچیں کہ  
 کہ وہ نقطہ اوپر سے آدھا کھلا رہے اور آدھا بند ہو جائے اور آسمین  
 آدھا دائرہ ملائیں لام آٹا بن جائے دُنبالہ اوپر سے موٹا نیچے سے پتلا گاؤ دم



الف نون کا دو قطر موٹائی نصف قطر آندہ قدر خم تین گردن نہیں ہے  
 نوک آخر کی ایک قطر اور الف سے آخر کی نوک ایک قطر نیچے ہے اور دائرہ مثل



نقطہ الف



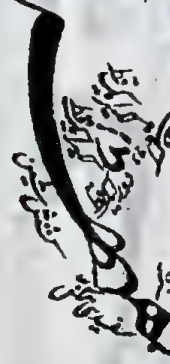
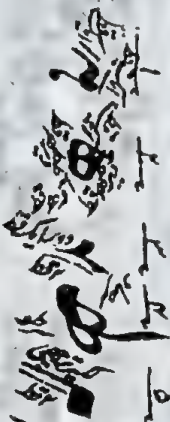
سین کے اور الف سے لٹکاؤ کہ اس طرح ملائین کہ اس میں کھینچ جائے۔

۵-۹

واو مثل سرقاف سے ڈیڑھ تھا اور سے پریدار کو اس طرح ملائین کہ اس میں مل جائے  
ہاتے مدور کا سر مثل ذال کے اور نیچے سر صا دھکوس کلہ بیچ میں  
سفیدی طولا و عرضاً ایک ایک تھا اور آخر کی نوک قط سے مل جائے۔

ماہر

دو چشمی کی پانچ تھلیں ہیں اول نقطہ مدور ایک قط اور موٹا آدھ قط سر  
اودھابند اور آدھ اکھلا رہے اور نوک نہ ہو بعدہ لکیر ترچھی ایک قط کی اسی  
نقطہ مدور سے ملی ہے دو دم لمبی اور ترچھی ڈیڑھ قط اور پر کو قد سے غم اور  
ایک لکیر آدھ قط کی اس میں ملی ہے پھر نیچے لکیر ترچھی ڈیڑھ قط کی اور آخر  
میں لکیر ایک قط کی ہے اور بیچ میں ایک لکیر ہے جو آخر والی سے مل کر  
سرفا بنتا ہے اور دوسرے میں سفیدی تین کونے کی اور صورت سنخ ذال  
سے ملتی ہے سوم لنگی ہوئی یعنی آویزہ دار مقدار دو قط چارم جو چشمہ اوپر  
ہے سر صا اور نیچے ہے وہ مطلب اس کو گرج چشم بھی کہتے ہیں پنجم آخر میں  
لکیر ہے دو قط لمبی ترچھی چارم قط موٹی اور درمیان چارم و پنجم کے ایک  
کشش مثل شین کے ہے باے اول و دوم کے درمیان ایک قط  
اور سوم و چارم کے درمیان ایک قط کا فاصلہ ہے۔





# لا۔ ۵

(لا) مثل الف کے اور نیچے سر پائے معکوس ایک نقطہ اور دوسرا بھی مثل الف کے بیچ میں سفیدی آدھ قلم پہلا الف قد سے اونچا دو سطر نیچا۔  
ہنوزہ کی تین شکلیں ہیں وہ یہ ہیں۔

نمونه اول  
نمونه دوم  
نمونه سوم  
نمونه چہارم  
نمونه پنجم  
نمونه ششم  
نمونه ہفتم  
نمونه ہشتم  
نمونه نهم  
نمونه دهم

# ی

سر پائے قلم سے شروع کریں بتدریج گھٹاتے جائیں بیان تک کہ نوک نقطہ مدور سے مل جائے بعدہ دائرہ لکھیں اور نوک آخر دو قطر میں گردن نہیں ہے سر پائے قلم اور نقطہ مدور کے بیچ میں ایک خط جگہ شروع لکھاؤ سے آخر خط تک تین قطر جگہ ہے۔

نمونه اول  
نمونه دوم  
نمونه سوم  
نمونه چہارم  
نمونه پنجم  
نمونه ششم  
نمونه ہفتم  
نمونه ہشتم  
نمونه نهم  
نمونه دهم

# ے

رے اختتامہ دو قطر بعدہ مد گیارہ قطر پڑی اور آخر میں نوک لکھیں تو بے بھی نیچاے اور شروع سے آخر کی نوک ایک قطر اونچی رہے اور پائے معکوس بھی نیچاے دریا مثل باکے ہاڑا اور پھوٹی ٹہنی جتنی ہے آردو میں یا بے بھول لہی یا بے معروف کو دائرہ والی اور پائے دریا یا کو قوس لکھتے ہیں اور سر میں بھی نکلتا ہے بیچ میں ایک قطر جگہ رہے۔

نمونه اول  
نمونه دوم  
نمونه سوم  
نمونه چہارم  
نمونه پنجم  
نمونه ششم  
نمونه ہفتم  
نمونه ہشتم  
نمونه نهم  
نمونه دهم



نہایت گری واصل اور

Handwritten text in Arabic script, likely a religious or historical document, featuring large, stylized letters and smaller annotations.

نورط کترین نے ولی یا کاغذ کے تین رخ لکھے ہیں (پڑا کھڑا) ترعبا (مقصود ہمارا ترعبا رخ دکھانا منظور ہے) میں نے کیرین کی بھی خبر لی  
ہیں آپ کی درسیان میں (ا) لکھا ہوا ترعبے قلم سے رخ لیا ہے سب حروف مفردات اسی الف کے رخ سے ترپے لکھے جائیں گے اور اے  
کہتے ہیں کہ اس وقت اور اصل فصل نشست و کرسی کے مطابق کر۔









۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

رب اطمینان کنی بدنی بجا و جسدی بدنی ر عا پر و بدنی تا

سایه امان

مست

سایه امان











(۱۰۰) سرفراز کہتے ہیں کہ میرے پاس تھی میری بیوی۔  
 واپس نہ آئی۔

نے کی تحقیق میں (۱) ایک یوزرین سرپرست بن جائے اور اہم صورت میں کسی دوا زمین میں۔

چندین بار

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥  
 श्रीकृष्णाय नमः ॥

三

نے کی سختی میں جا طبع کے سرے ہیں ادنیٰ نیز لکڑی نے ہیں۔

الحق، کی کرل ۱۰

[illegible]

— ۵۲۵ —

۱۱۵۷





احمد رضا خان صاحب

گوئی ار ہے کہ سرحد | انجی اے دریمو ندین دون آقطا کمر (۱) ایک قضا

ملائین آن طرح کہ  
نقطہ آ رہا کھلا رہے

(۱) ایک قسط  
 گزرا لائی رہے کہ سرحد  
 (۲) ایک قسط  
 گزرا لائی رہے کہ سرحد  
 (۳) ایک قسط  
 گزرا لائی رہے کہ سرحد

(راج م سے  
کے چوتھے ایک صورت کے ہیں)

یہ حکم کی تختی بین الدین طرح کے سرے میں اس پر نمبر لگا دے ہیں۔

الف وک گری ۱۱

پیش من طاعت قیام

۷۵۲۰۱

باب سیم در  
مباحات











الحب بغير طبع كالماء في البحر

باب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ق ص  
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

9. 2. 4. - 0. 7. 10. 10. 9 2 - 6 9 0 - 7 7 1

تاریخ - جز - طغ

— 100 900 800 700 600 — 500 400 300 200 100





[illegible]

١٠٠

١٢٠

6-2-66



107

...

یہاں سے قطعاً

...

پایان

فہم فی الدین



میں نے قتل کی دودھ سر تیری ٹھکانا اٹھائی تاکہ میں اس طرح کھڑے نہ رہوں کہ میں اس طرح کی باتوں سے زیادہ جانتا ہوں۔





الحکیم

اس قطع میں سب وہ مفردات ترتیباً از حج کو لیے ہیں

موج زبرد در لباسی مدہوش  
کھڑکے سے انتفاع گیر کوش  
کوشی

نالی ۳ قطا  
نالی ۱ قطا  
نالی ۲ قطا

نالی ۳ قطا

نخاخص  
کاشی ایک قطا بعد و سار طوطا

نالی ۳ قطا  
نالی ۱ قطا  
نالی ۲ قطا

نالی ۳ قطا  
نالی ۱ قطا

شوق سر  
کوشی

نالی ۳ قطا

کوشی تو بھیجا ایک صورت کی ہیں

نالی ۳ قطا  
نالی ۲ قطا

ساز و سده لاکشی  
کوشی

تو فقیر الدین

الکسیر

سببی

تقین

دین کانت

علم

سوی

سببی

فقیر شمس الدین



اشکب

ای که تکبیر  
پیشانی ۳ نقطه  
دوسری ۲ نقطه  
تیسری ۱ نقطه  
صحنه نامیده شود

وزن  
پیشانی ۳ نقطه  
دوسری ۲ نقطه  
تیسری ۱ نقطه

کارین  
پیشانی ۳ نقطه  
دوسری ۲ نقطه  
تیسری ۱ نقطه  
چهارمین  
پیشانی ۳ نقطه  
دوسری ۲ نقطه  
تیسری ۱ نقطه  
پنجمین  
پیشانی ۳ نقطه  
دوسری ۲ نقطه  
تیسری ۱ نقطه

رقعه فقیر شمس الدین

۱۳۳۵

6

۱۰۰

6

تالی قضا

عمر الش

57/125

7

155

فردا

6

5

٥١

---

عبدالمجید الدین



الکتاب

ای خالق هر کس  
شش عظم پیکر  
ایمان و امان  
علم و عمل  
ای خالق هر کس  
شش عظم پیکر  
ایمان و امان  
علم و عمل  
ای خالق هر کس  
شش عظم پیکر  
ایمان و امان  
علم و عمل

تفصیل الدین

الكتاب  
الحجرات والبيوت  
التي فيها

وَجَاءَ الْوَحْيُ بِأَنَّ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله  
والحمد لله رب العالمين

مفتی محمد شفیع الدین



الغدا  
نالی سوتا  
پیش از تنه  
نالی سوتا  
نالی سوتا

مجلس

[illegible]

فیض محمد بن حسین

Close-up of a handwritten manuscript page in Arabic script. The page features a large, stylized letter 'ح' (Ha) in the center. Above it, the word 'الحمد' (Al-Hamd) is written. To the right, the word 'الله' (Allah) is visible. Below the main letter, there are several smaller words and numbers, including '١٠' (10) and '١١' (11). The script is written in black ink on a light background.

بای نقطه

السلامة

خطبات

شماره ۱۰۰

١٦٠

محمد بن عبد الله



الحمد لله

حروف و حایات و حایات و حایات  
حروف و حایات و حایات و حایات

نصفه

حروف و حایات و حایات و حایات

الحمد لله

حروف و حایات و حایات و حایات  
حروف و حایات و حایات و حایات

نصفه

الکتاب

تقلیدین

خنین

رسول

پیاریا بر سالت

خنده بدر روین

کشت

پیاریا بغیر

کین در عو

میان

مرا دو

عصیان

خجین

خجین شمس الدین





السبب

افسون که  
 و از دست حل می  
 و از دست حل می  
 و از دست حل می

شماره داران  
 و از دست حل می  
 و از دست حل می  
 و از دست حل می

از تفسیر الدین



السب

کری انہا کہین شہ زو انہا کہ نو  
کری انہا کہین شہ زو انہا کہ نو

کری ہر یک ہر یک ہر یک ہر یک  
کری ہر یک ہر یک ہر یک ہر یک

کری این سفلہ جان ہر یک ہر یک  
کری این سفلہ جان ہر یک ہر یک

مفتی شمس الدین

السب

ای دل تو درین جهان جز بپیری  
 و زمان و شبان در طلب میری

۹۴  
 اقرار  
 بالین السطور

بن  
 رحیم سکوس

خفت

عک  
 به کونکازان

ای عمر تو بین کیست  
 آن هم بگلان

بالین السطور

فقیر الدین



کتاب  
آدم و حوا  
قالب چون نی بود صلابی دروی  
فانوس خیالی و بی غمی دروی  
رقیعتش الدین







خواجه شمس الدین عظیمی راجہ درویش

دو تہ ارباون کھانج دراون  
دورون یون مال منا قطا  
پسلی مالی منا قطا  
توسری ۲۰ قطا  
تیسری ۲۰ قطا

مستلک ناؤ  
اور مستلک کے قطا کے ملحق  
تینوں نالیوں کے اندر لکھو باہر نہ جاؤ۔

نوط سلطان و یار تہجدی چاکر کیر نیل  
سے کھینچ پھر گرس بین السطور  
کے موافق

خارج حیدر علی خان  
نصف طمع و حرص و ریا و بوجہ

میں نے شکر شمس الدین

مفتی محمد رفیع الدین

السلام

اوپرین لازم  
اقبالین لازم  
تجارتیا  
کسانین ہما  
انسان کو لازم

نقشہ شمس الدین



الکتاب

الحجۃ

الحجۃ

ازدادہ پیوستہ گفتا طعام

الحجۃ

ازدادہ پیوستہ گفتا غضب

الحجۃ

نویسندہ تفسیرین یا مکتوبہ ہوتے ہیں

از خوردہ پیوستہ گفتا حرام

الحجۃ

الحجۃ الرضیٰ

اللہ اکبر

کہ در دور و دوری  
 ایچہ سو زبیر  
 آفاق پر از  
 در جہ جہ پر بالان  
 اسپ تازی  
 طوق زرین

ترجمہ شمس الدین اعجاز سال

الکسب

پیشانی ساق  
م نقطه  
خواهر بودی

م نقطه  
نالی بین السور

پیشانی ساق  
دوسری م نقطه  
سیری م نقطه

پیشانی ساق  
دوسری م نقطه  
سیری م نقطه

سج از پیری

پیشانی ساق  
م نقطه  
سیری نالی م نقطه

پیشانی ساق  
م نقطه  
سیری نالی م نقطه

پیشانی ساق  
م نقطه  
سیری نالی م نقطه

رقبه اعجاز رستم



الحساب

نالی سقط  
۲ نقط

۲ نقط

نالی سقط  
۲ نقط

۲ نقط

[illegible]

مقامی کتب خانہ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ ۖ وَأَنزَلْنَاهُ فِي مَرْجٍ طَيِّبٍ ۚ

[illegible][illegible]

کتابخانه ازبکستان  
کتابخانه ازبکستان  
کتابخانه ازبکستان

کتابخانه ابن سیرین  
کتابخانه ابن سیرین  
کتابخانه ابن سیرین

کتابخانه  
عبدالله خان  
محمد بن حسین

فممنونين الى الدين

الکتاب

عشرین و شطحاکامانی کتاب  
عشرین و شطحاکامانی کتاب  
عشرین و شطحاکامانی کتاب

اور یہی مقام دوستی محال  
دوستی ہی تو زندگی کتاب  
دوستی ہی تو زندگی کتاب

روشنی الدین

الکتاب

طوفانِ مینِ حبیبِ جبارِ کھانا  
پہلی مال ۳ قسط  
دوسری ۲ قسط  
تیسری ۱ قسط

حبیبِ قافلہ وادی مینِ ہی ستر لکھا  
پہلی ۳ قسط  
دوسری ۲ قسط  
تیسری ۱ قسط

اسبابِ کا آسرا ہے حبیبِ اٹھ جابا  
پہلی مال ۳ قسط  
دوسری ۲ قسط  
تیسری ۱ قسط

وان میرِ تیرے  
پہلی مال ۳ قسط  
دوسری ۲ قسط  
تیسری ۱ قسط

زینتِ الدین



السلام

شنیدیم که مردان راه  
 در دشت سنان هم ندیدیم  
 در دشت سنان هم ندیدیم  
 که سیر شود این مقام  
 که با دو تن است ظافست و خلب  
 که با دو تن است ظافست و خلب

نغمش الدین

[illegible]

الکتاب

کسی را پس در قضا راه  
 کسی را پس آگاه نشد  
 وزیر قضا رسید  
 کرد و در سبب  
 منکر و سال  
 و قصه کو ماه  
 معلوم نگشت  
 و قصه کو ماه

و در رسم الدین اعجاز و رسم



السلامة

[illegible]

مفتی محمد الدین بھٹو صاحب

کتاب  
مکتوبه  
نورانی

مجلس

نیکو و بد و حق و باطل و حرام و حلال

در پیش الیه اعجازم

مفتی محمد امجد علی عظیمی

الکتاب

توبه شد هزار سال  
بیکای بقیای  
لکین بیج حساس  
هزار روزیم  
سالی هزار ماه و ماهی  
وی هزار ساعت و ساعت  
هزار سال

نوشته شد این اعجاز لغت



الکتاب

نقش و نعل نزل می تو کمال عروجی  
 خاک فنا می نزل آید به پای  
 نقطه کی است بر دایره معرفت بیند  
 موی ابتدا جهان می دایره این انتها می

نقش و نعل نزل

کتاب

ہم نے بھی تو یہ بیان کیا ہے کہ  
 ہر چیز بیان کی گئی ہے کہ وہی

جواب کے یہ جاہل وہ بڑھاپا دکھلا  
 جواب کے نہ آئے وہ وہی دیکھ

وہ کوئی ہے جو موت الی کے باہر ہوئے پادشہ  
 ورنہ میں الدین ہو چکا ہوں









